اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾	تاکہ نہ تجاوز کرو حد سے نظام میزان میں ۔
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾	اور قائم کرو صحیح تول انصاف کے ساتھ اور مت کم کرو تولتے وقت ۔
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ ﴿١٠﴾	اور زمین بچھائی اسی نے خلقت کے لئے ۔
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ ﴿١١﴾	اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۔
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾	اور اناج بھوسے والا اور خوشبودار پھول ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ ۙ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾	پیدا کیا اسنے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے ۔
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾	اور پیدا کیا اسنے جنات کو شعلے سے آگ کے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ ج	رب دونوں مشرقوں اور رب دونوں مغربوں کا۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ لا	رواں کیے اسنے دو دریا جو آپس میں ملتے ہیں۔
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ ج	دونوں میں ہے ایک آڑ نہیں کرتے تجاوز۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ ج	نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ ج	اور اسی کے ہیں جہاز بھی جو اونچے کھڑے ہوتے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ ع	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ صلے ج	جو کچھ ہے اس (زمین) پر اسکو فنا ہونا ہے۔

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ ج وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾	اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی جو صاحب جلال اور احسان کرنیوالا ہے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ج ﴿٢٩﴾	مانگتا ہے اسی سے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔ ہر روز وہ کسی کام میں ہوتا ہے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ج ﴿٣١﴾	عنقریب ہم فارغ ہوتے ہیں تمہاری طرف اے دو بوجھل جماعتوں (جن اور انسان)۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا ج بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾	اے گروہوں جنوں اور انسانوں کے اگر تمہیں قدرت ہو کہ نکل جاؤ تم کناروں سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل جاؤ۔ نہیں نکل سکتے تم سوائے زور کے ۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾	چھوڑ دیئے جائیں گے تم پر شعلے آگ کے اور دھواں تو پھر نہ کر سکو گے تم انکا مقابلہ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾	پھر جب پھٹ جائیگا آسمان تو ہو جائے گا وہ گلابی تیل کی تلچھٹ کی طرح۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾	تو اس روز نہ پوچھا جائیگا اسکے گناہوں کے بارے میں کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾	پہچانے جائینگے مجرم اپنے چہروں سے پھر پکڑے جائیں گے پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	یہی ہے وہ جہنم جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم لوگ۔
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ ج	گھومتے پھریں گے وہ درمیان میں اس (دوزخ) کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ ع	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ ج	اور جو ڈرا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے سامنے۔ (اسکے لئے) دو جنتیں ہیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ لا	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ ج	بہت سی شاخوں والے (درخت)۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ ج	ان میں دو چشمے بہ رہے ہونگے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فٰكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ ج	ان میں ہر طرح کے پھل دو قسم کے ہونگے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ ط ج	تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے ایسے بچھونوں پر جنکے استر ریشم کے ہیں ۔ اور پھل دونوں باغوں کے نزدیک جھک رہے ہونگے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ ج	ہونگی ان میں شرمیلی نگاہوں والیاں نہ چھوا ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ ج	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ ج	گویا وہ ہیں یاقوت اور مرجان ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾	نہیں ہے جزاء عمدہ نیکی کی مگر یہ کہ بدلہ ہے اعلیٰ درجہ کا۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾	اور ان دونوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾	دونوں گہری سبز رنگ کی شاداب۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾	ان دونوں میں ہیں دو چشمے ابلتے ہوئے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾	ان دونوں میں ہیں پھل اور کھجوریں اور انار۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ ج	ان میں ہونگی نیک سیرت خوبصورت عورتیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ ج	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
حُورٌ مَّقْصُورٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ ج	وہ حوریں جو محفوظ ہیں خیموں میں۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ ج	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ ج	نہ چھوا ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ ج	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ ج	تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر سبز رنگ کے اور خوبصورت نفیس۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ ج	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع	بابرکت ہے نام تیرے رب کا جو صاحب عظمت ہے اور احسان کرنے والا ہے۔

اَلرَّحۡمَـٰن

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحۡمَـٰنُ ۙ ﴿١﴾	وہ جو نہایت مہربان ہے۔
عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ ﴿٢﴾	تعلیم فرمائی اسی نے قرآن کی۔
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ ﴿٣﴾	پیدا کیا اسی نے انسان کو۔
عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿٤﴾	سکھایا اسی نے بولنا اسکو۔
اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۙ ﴿٥﴾	سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے۔
وَّالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ﴿٦﴾	اور جھاڑیاں اور درخت اسکو سجدہ کر رہے ہیں۔
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ۙ ﴿٧﴾	اور آسمان کو بلند کیا اسی نے اور قائم کر دیا میزان عدل۔